پہلے باب میں اسلامی ریاست کے ماڈل' اس کے اختیارات' بنیادی اداروں' جمہوریت اور اسلام کے شورائی نظام پر بحث کی گئی ہے۔ دوسرے باب (نظامِ تعلیم) میں ان خطرات سے آگاہ کیا گیا ہے جو نج کاری کے نام سے تعلیمی میدان میں این جی اوز کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے نتیجے میں ہمارے نظامِ تعلیم کو درپیش ہیں۔ تیسرے باب میں مختلف صوبائی محکموں کے بارے میں مفید تجاویز دی گئی ہیں۔ آخری باب میں انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کے مقابلے میں اسلامی قوانین کی افادیت و اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس موضوع سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ (سلیم اللّٰہ شاہ)

تعارف کتب

☆ سرودِ نعت: مضامین و مکالمات' ابوالامتیاز ع س مسلم' ناشر: الحمد پبلی کیشنز' رانا چیمبرز' سیکنڈ فلور' چوک پرانی انارکلی' لاہور۔ صفحات: ۱۷۴۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [صنفِ نعت کے بارے میں مصنف کے مضامین اور مکالمات (انٹرویو) کا مجموعہ' یعنی نعت کے موضوع پر ان کے خیالات' تصورات' محسوسات اور حج و عمرے اور روضۂ رسولؐ پر بارہا حاضری کا تذکرہ۔ کچھ ذکر تاریخ کا' کچھ قلبی واردات' سیرتِ پاکؐ کی جھلکیاں اور مصنف کا نعتیہ کلام۔ اس مجموعے سے خود مصنف کی شخصیت کو بھی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔]

☆ سید ابوالاعلیٰ مودودی' علی سفیان آفاقی۔ ناشر: اسلامک بک پبلشرز' ۲/۱۴' فضل الٰہی مارکیٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۳۸۔ قیمت: درج نہیں۔ [۱۹۵۴ء میں شائع شدہ یہ کتاب' اب تیسری بار چھپی ہے۔ رواں اور آساں صحافتی اسلوب میں ''ایک اعلیٰ'' انسان کے بارے میں ایک عمدہ اور ہلکی پھلکی کتاب: ''غیر جانب دارانہ مطالعاتی انداز'' (اسعد گیلانی)۔ اس کتاب کے سرورق پر ''ممتاز اسلامی مفکر اور اسکالر'' کے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے' حالانکہ متن کتاب میں یہ تاثر دینے کی کوئی کوشش نظر نہیں آتی' بس کتاب پڑھتے ہوئے مولانا مودودیؒ سے تعارف کے ساتھ ان کی شخصیت کا ایک خوب صورت اور دل کش نقش اُبھرتا ہے۔]

☆ تذکرہ و سوانح مولانا محمد احمد' مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ' برانچ پوسٹ آفس خالق آباد' ضلع نوشہرہ' صوبہ سرحد۔ صفحات: ۱۷۲۔ قیمت: درج نہیں۔ [قرآن پاک کے مفسر' مدرس اور عالم دین مولانا محمد احمد (۱۹۰۸ء-۱۹۹۹ء) کے حالاتِ زندگی اور ان کے علم و فضل' تقویٰ اور علمی و روحانی کمالات کا تذکرہ۔]